

32469 - ہر ایک دن کے بعد روزہ رکھنا --- روزے کی ممانعت والے ایام کونسے ہیں

سوال

میں نے داود علیہ السلام والے روزے رکھنے شروع کیے ہیں ، اللہ تعالیٰ ان شاء اللہ مدد فرمائے گا ، لیکن مجھے یہ بتائیں کہ میرے لیے کن ایام میں روزہ رکھنا جائز نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی مدد فرمائے اور آپ سے قبول فرمائے ۔

داود علیہ السلام کے روزوں کی فضیلت احادیث میں وارد ہے جیسا کہ امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی صحیح میں مندرجہ ذیل حدیث روایت کی ہے :

عبدالله بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب نماز داود علیہ السلام کی نماز ہے اور سب سے زیادہ محبوب روزے بھی داود علیہ السلام کی ہیں ، داود علیہ السلام آدھی رات سوتے اور اس کا تیسرا حصہ قیام کرتے اور چھٹہ حصہ سوتے تھے ، اور ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے) ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1079) صحیح مسلم حدیث نمبر (1159)

جن ایام میں آپ کو روزے رکھنے جائز نہیں وہ ، عید الفطر ، عید الاضحی ، اور ایام تشریق ، عید الاضحی کے بعد والے تین کو ایام تشریق کہا جاتا ہے ۔

اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ملتی ہے :

عبدمولی بن ازھر کہتے ہیں کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عید میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا :

ان دونوں دنوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ، ایک دن تو روزوں کے بعد عید الفطر

کا دن ہے اور دوسرا جس دن تم قربانی کا گوشت کھاتے ہو ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1889) صحیح مسلم حدیث نمبر (1920)

اور ایک حدیث میں ہے کہ عائشہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

ہمیں ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دی لیکن جسے قربانی نہ ملے وہ روزے رکھ سکتا ہے ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1894) ۔

واللہ اعلم .